

افشائے رازِ عشق میں گو زِنگیں ہوئیں لیکن اُسے بَتا تو دیا، جان تو گیا گونامہ برسے خوش نہ ہوا، پر ہزارشکر مجھ کو وہ میرے نام سے پیچان تو گیا

خاطر سے یا لحاظ سے، میں مان تو گیا جھوٹی قتم سے آپ کا بمان تو گیا ڈرتا ہوں دیکھ کر دل بے آرزوکو میں سنسان گھریدیوں نہ ہو، مہمان تو گیا دیکھاہے بُت کدے میں جو، اے شیخ کچھ نہ پوچھ ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان تو گیا

> موش وحواس وتاب وتوال داغ جا <u>ح</u>کے اب ہم بھی جانے والے ہیں سامان تو گیا

نوّاب مرزا داغ دہلوی

- 1. شاعرنے دلِ بِآرزوکو سنسان گھر کیوں کہاہے؟
- 2. تيسر په شعر ميں شاعر، شخ ہے تعلق کيابات کہنا جا ہتا ہے؟
  - 3. درج ذيل شعر كامفهوم واضح سيجيج: افشائے رازعشق میں گوزِلَّتیں ہوئیں
    - لیکن اسے جَمَا تو دیا ، جان تو گیا
- یا نیجویں شعرمیں شاعر کا محبوب نامه برکی آمدیرخوش نہیں چھر بھی شاعر ہزار شکر کیوں اداکر رہا ہے؟